سوال

(491) رمضان میں ماسوا گیارہ رکعتوں معہ وتر کے آپ ﷺ سے ثابت نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید کہتا ہے کہ رمضان وغیر رمضان میں ماسوا گیارہ رکعتوں معہ وتر کے آپ ﷺ سے ثابت نہیں۔ بایں وجود شب قدر نوافل پڑھنا جائز نہیں بلکہ سو جا سکتے ہیں۔ عمر کہتا ہے۔ کہ یہ امر صحیح ہے۔ مگر شب قدر جس کے فضائل حدیثوں سے کثرت میں موجود ہیں۔ منجملہ ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ ایک رات کی عبادت ہزار راتوں سے برابر ہے۔ خصوصاء رمضان میں نوافل کا درجہ فرائض کے برابر ہے۔ اس لئے نوافل کا پڑھنا ازبس ضروری ہے۔ کیا شب قدر میں تراویح کے علاوہ علیحدہ علیحدہ نوافل پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ (ایک خریدار)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نوافل پڑھنے کےلئے کوئی وقت خاص مخصوص نہیں ہے۔ حدیث شریف میں عام ارشاد ہے۔ کے بندہ نوافل پڑھنے سے خدا کا مقرب ہوجاتا ہے۔ اس لئے تراویح کے علاوہ ہر رات نفل پڑھنے جائز ہیں۔ بحکم۔ ۔ فَمَن تَطَوَّعَ خَيرًا فَهُوَ خَيرٌ لَهُ ١٨٤ سورة البقرة

شب قدر ہو یا دوسری طاق راتیں ہوں۔ اس کام کےلئے سب برابر ہیں۔ بحکم حدیث انما الاعمال بالنیات صورت مسئولہ بھی جائز ہے۔ منع کی کوئی وجہ نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص646

محدث فتویٰ